وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ

رہنمائے حُجّاج

فضائل و مسائل اور مناسک حج و عمرہ کا

مستند و معتبر مجموعہ

تالیف

الحاج مولانا خلیل الرحمٰن نعمانی مظاہری

ناشر

اقبال بک ہاؤس

صدر۔ کراچی نمبر ۳

فون:- ۴۴۱۵۴

○ اشاعت اوّل ١٣٩١
١٩٧١

○ تعداد ١٠٠٠ ہزار

○ کتابت احباب کتابت

○ طباعت گابا آفسٹ پرنٹنگ پریس کراچی

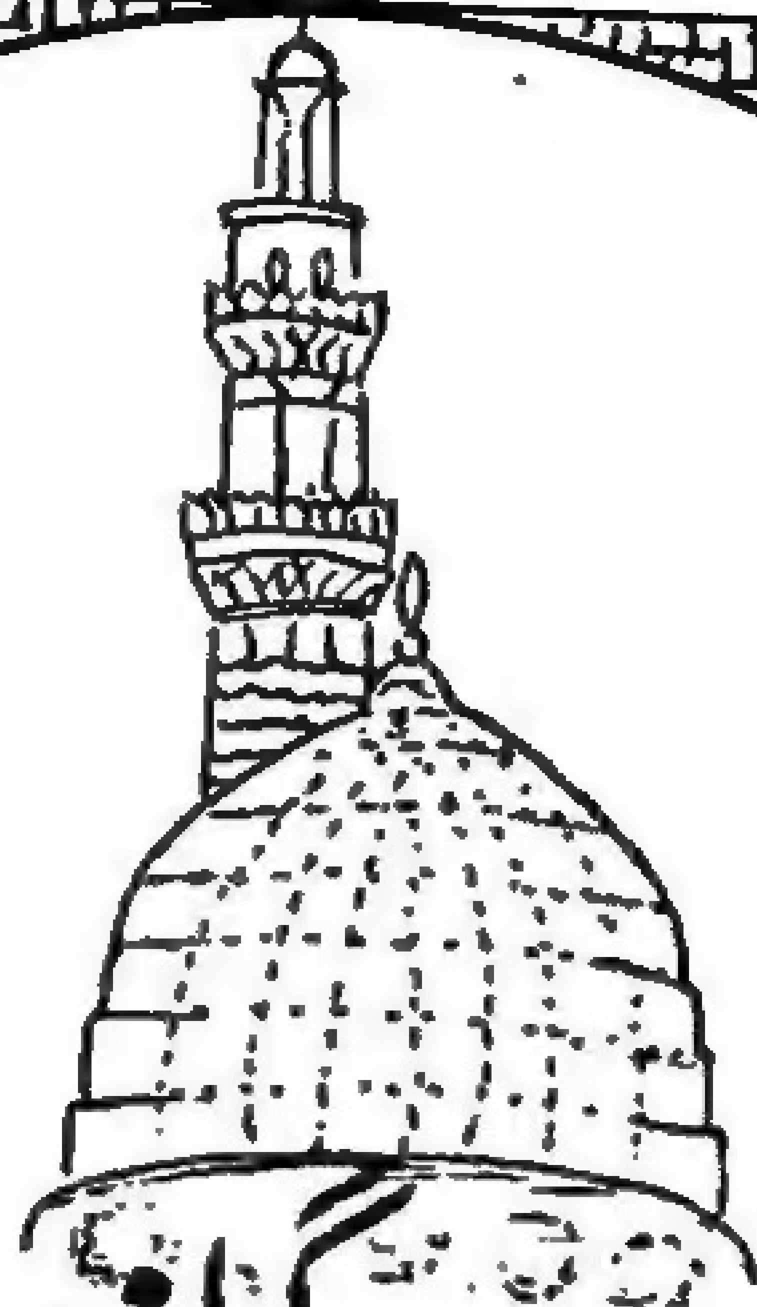
○ قیمت چھ روپے

○

ناشر

اقبال بک ہاؤس صدر کراچی ٣

ٹرام جنکشن صدر کراچی ٣ فون، ٧٧١٥١



ہدیہ گرامی

بحضور

"دعائے خلیل ونویدِ مسیحا"

صلی اللہ علیک یا سیدی یا رسول اللہ

غلام بارگاہ

خلیل الرحمٰن نعمانی

نہیں لیکن ان شرائط کے پائے جانے کی صورت میں حج ادا کرنا واجب ہوتا ہے، اگر شرائط وجوب اور شرائط وجوب ادا دونوں موجود ہوں تو پھر انسان کو خود حج ادا کرنا فرض ہے اور اگر شرائط وجوب حج تو موجود ہوں لیکن وجوب ادا کی کوئی شرط نہ پائی جائے تو پھر خود حج کرنا تو واجب نہیں ہوتا۔ بلکہ ایسی صورت میں اپنی طرف سے کسی دوسرے شخص سے فی الحال حج کرانا یا بعد میں حج کرانے کی وصیت کرنا واجب ہے۔ اس قسم کی پانچ شرطیں ہیں۔

① تندرست ہونا ② قید نہ ہونا یا حاکم وقت کی طرف سے ممانعت نہ ہونا ③ راستہ پُرامن ہونا ④ عورت کے لئے محرم ہونا ⑤ عورت کا ایام عدت سے خالی ہونا۔

★ تین شرطیں تو عورت و مرد دونوں کے لئے ہیں اور آخر کی دو شرطیں عورتوں کے لئے مخصوص ہیں۔

① پہلی شرط کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے کہ جو شخص، مریض، اندھا، مفلوج، لنگڑا وغیرہ ہو اور خود سفر نہ کرسکتا ہو۔ اس کے سوا حج کے سارے شرائط موجود ہوں تو اس پر حج فرض ہوتا ہے یا نہیں بعض علماء نے کہا ہے کہ اس پر حج فرض ہے اور بہت سے علماء نے اسی کو صحیح کہا اور اختیار کیا ہے، ان کے قول کے مطابق اگر ایسا شخص خود حج کرے گا تو حج فرض ادا ہو جائے گا، اور اگر وہ خود حج نہ کرسکے تو حج بدل کرانا یا حج کی وصیت کر جانا واجب ہے، بعض دیگر علماء فرماتے ہیں کہ ایسے شخص پر حج فرض نہیں ہوتا اور حج بدل کرانا یا حج کی وصیت بھی واجب نہیں۔

★ پھر یہ اختلاف بھی اس صورت میں ہے جبکہ معذوری کی حالت میں حج کی استطاعت حاصل ہوئی ہو اگر صحت کی حالت میں حج فرض ہو چکا تھا۔

پھر بیمار یا معذور ہوگیا تو بالاتفاق اسپر حج فرض ہے اور اس کو حج بدل کرانا یا حج کی وصیت کرنا واجب ہے۔

★ ان شرائط بالا میں علماء کا ایک اختلاف اور ہے، بعض حضرات نے تو ان شرائط کو پہلی قسم یعنی شرائط وجوب میں شامل کیا ہے اور بعض نے قسم دوم یعنی شرائط وجوب ادا میں۔

(۲) اگر کوئی قید میں ہے یا حاکم وقت اس کو حج پر جانے کی اجازت نہیں دیتا تو اسپر خود حج کرنا تو واجب نہیں۔ لیکن مرتے وقت تک حج کا موقعہ نہ ملا، تو حج بدل کی وصیت کر جانا واجب ہے، اگر کوئی شخص کسی دیوانی معاملہ میں قید ہے کہ کسی کا حق اسپر تھا جو اس نے نہیں دیا اور اس کی وجہ سے قید ہوگیا اور حج اسپر فرض ہوگیا اور اس حق کے ادا کرنے کی قدرت بھی ہے تو یہ قید حج کے لئے عذر نہ ہوگی۔ حج کرنا واجب ہوگا۔

(۳) دیگر تمام شرائط موجود ہیں لیکن راستہ مامون نہیں، کسی ظالم سے خطرہ ہے، راستہ میں ڈاکے پڑتے ہیں، یا راستہ میں درندہ حائل ہے، یا سمندر میں ڈوب جانے کا خطرہ ہے تو ایسی صورت میں حج کرنا واجب نہیں، اور مرنے کے وقت تک راستہ مامون نہ ہو تو حج بدل کی وصیت کرنا واجب ہوگا اس میں یہ بات ضرور ملحوظ رہے کہ راستہ کے مامون ہونے میں غالب اور اکثر کا اعتبار رہے، اگر اکثر قافلے صحیح وسالم گذر جاتے ہوں اور کوئی ایک آدھ لٹتا ہو تو راستہ مامون سمجھا جائے گا۔ اسی طرح اکثر جہاز صحیح سالم پار ہوتے ہوں اور ایک آدھ جہاز ڈوب جاتا ہو تب بھی راستہ مامون کہلائے گا۔

★ اگر کچھ رشوت دے دلاکر راستہ کا امن مل جاتا ہے تو راستہ مامون سمجھا جائے گا۔ کیونکہ دفع ظلم کے لئے رشوت دینے سے دینے والا گنہگار نہیں ہوتا